© rasailojaraid.com

مشرقِ وسطیٰ

مصر: یوسف نجّار کی زندگی پر فلم ضبط نہ ہوسکی۔

مصر میں مسلمان رہنماؤں نے کوشش کی کہ یوسف نجّار کی زندگی کے حوالے سے فلم The Immigrant کی نمائش ملک کے سینما ہالوں میں روک دی جائے۔ ایک مسیحی جریدے کے مطابق "قدامت پسند مسلمانوں کے ایک گروہ نے گزشتہ سال نومبر میں اِس مقصد کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اُن کا نقطۂ نظر یہ تھا کہ فلم میں یوسف کو جِس طرح پیش کیا گیا ہے، اِس سے اُن کی تحقیر ہوئی ہے۔" لیکن سالِ رواں کے آغاز میں مقدّمہ خارج ہو گیا۔

فلم کا مسئلہ دوبارہ اُس وقت اٹھا جب ایک قبطی مسیحی وکیل نے اس امر پر اصرار کیا کہ فلم میں [مسیحی تصوّر کے مطابق] کنواری مریم کے خاوند، یوسف کی زندگی کو صحیح طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ فلم کے ڈائریکٹر یوسف شاہین کئی ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں اور ان میں Film Critics Award [ناقدین فلم کا ایوارڈ] بھی شامل ہے۔ اُنھوں نے فلم کے اجراء کے پہلے نو ہفتوں میں دس لاکھ ڈالر سے زیادہ کمائے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ قبطی چرچ فلم کے حق میں تھا۔ اور اُنہیں "انکار نہیں کہ فلم یوسف کی زندگی پر مبنی ایک مجازیہ ہے۔" فلم تین سال میں بنی تھی اور "اِس میں نبیادی کردار، جسے رام کا نام دیا گیا ہے، زراعت کی تعلیم کے لیے مصر کا سفر کرتا ہے۔"

افریقہ

سوڈان: کمبونی پادریوں کو ملک سے نکل جانے کا حکم دے دیا گیا۔

دی یونیورس (The Universe) میں شائع شدہ خبر کے مطابق "چار کیتھولک مبشّروں کو سوڈان سے نکل جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک پادری ہے جِس نے سوڈان میں چالیس برس سے زیادہ کام کیا ہے، ایک دوسرا مبشّر آرچ ڈایوسیس خرطوم کے پرنٹنگ پریس کا ذمہ دار ہے۔" اخبار میں کہا گیا ہے کہ روم میں کمبونی مبشّروں کے صدر دفتر کے مطابق "سوڈانی حکومت نے چار پادریوں میں سے تین کے ویزوں میں توسیع کرنے سے انکار کیا ہے اور اُنہیں ملک چھوڑ دینے کے لیے کہا گیا ہے۔" چوتھے مبشّر، ۷۹ سالہ کمبونی پادری اوٹور نوسینا ہیں جو ۱۹۷۶ء سے سوڈان میں مقیم ہیں اور اُن کا ویزا ۱۹۹۶ء تک تھا۔ "فادر سینا ۱۶ کمبونی مبشّروں میں آخری فرد تھے جنھیں جوبا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(سوڈان) سے بے دخل کیا گیا۔ دوسرے مبشروں کے جوں جوں ویزے ختم ہوتے رہے، "یکے بعد دیگرے جاتے رہے۔" کمبونی مجلّہ "نگ رزیا" (Nigrizia) کے مدیر فادر ٹریسولڈی کا کہنا ہے کہ سوڈانی حکومت کا طویل المیعاد منصوبہ یہ ہے کہ مسیحیوں کا پورے ملک سے کامل خاتمہ کر دیا جائے تاکہ سوڈان مکمل طور پر اسلامی ہو جائے۔"

ایشیا

پاکستان: "اقلیّتوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں" — جے - سالک

بہبودِ آبادی کے وفاقی وزیر جناب جے - سالک نے نیویارک میں "پاکستان لیگ آف امریکتر" کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "پاکستان میں اقلیّتوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں جن کا دستوری دفعات کے تحت تحفّظ کیا گیا ہے۔" جے - سالک نے مغربی ذرائع ابلاغ پر سخت تنقید کی جو پاکستان کی اقلیّتوں کو ستم زدہ اور غیر محفوظ حصّہ آبادی کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کی اقلیّتوں کو اس طرح پیش کرنا سچائی سے کوسوں بعید ہے۔ درحقیقت مغربی ذرائع ابلاغ پاکستان کا امیج اس لیے خراب کرنے میں مصروف ہیں تاکہ قالینوں اور ہاتھ سے بنی ہوئی دوسری پاکستانی اشیائے برآمدات کی تجارت کو نقصان پہنچے۔ وزیر آبادی کے الفاظ میں "یہ ایک بین الاقوامی سازش ہے جس میں پاکستان کے دشمن بشمول ہندوستان شامل ہیں۔"

جناب جے - سالک نے مزید کہا کہ "پاکستان میں اقلیّتوں کو جو واحد نقصان پہنچا ہے، وہ مارشل لاء حکومت کی طرف سے جداگانہ طریقِ انتخاب کا اختیار کرنا ہے۔ اس سے اقلیّتوں میں احساسِ محرومی نے جنم لیا ہے۔" اُنہوں نے مخلوط طریقِ انتخاب کے حق میں جو ۱۹۷۳ء کے دستور میں اصلاً تجویز کیا گیا تھا، گفتگو کی۔ اُنہوں نے یقین سے کہا کہ یہ مسئلہ جلد ہی حل کر لیا جائے گا۔ (روزنامہ "ڈان" کراچی - ۱۴ اگست ۱۹۹۵ء)

"حکومت مسیحیوں کو بنیادی ضروریات زندگی فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے" — روفن جولیس

موجودہ حکومت مسیحی شہریوں کو بنیادی ضروریات زندگی فراہم کرنے اور ترقیاتی سکیموں کا ملک بھر میں جال بچھانے کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ آئندہ تین برسوں تک مسیحی

© rasailojaraid.com